13792-جادو سے چھٹکارا کیسے حاصل کیا جائے اور کیا جادو کے علاج کے لئے زم زم استعمال کیا جاسکتا ہے؟ اور صحیح دم کی شروط۔

سوال

میں برصغیر کا باشندہ اوریورپ میں رہائش پزیرہوں، میرا جادو سے متاثرہونے والے لوگوں کا تعاون کرنے والے اہل علم کے پاس جانا مشکل ہے، کیا کسی شخص کے لئے یہ صحیح ہے کہ وہ یہ جاننے کی کوشش کرے کہ مرد یا عورت کو غیرت یہ ناپسندیدگی کی بنا پر کچھ کیا گیا ہو؟ وہ کونسی اشیاء ہیں جن کے ذریعہ سے جادو کی تاثیر سے نجات پائی جاسکے؟
میں نے ایک حدیث پڑھی ہے.جس میں یہ ہے کہ زم زم جس چیز کے لئے پیا جائے وہ اسی لئے ہے۔ اور وہ سب امراض کی دوااور علاج ہے توکیا یہ دونوں نصیں اس پر دلالت کرتی ہیں کہ زم زم جادو سے بھی شفا دے گا؟
اورکیا کسی بھی قسم کا دم کیا جاسکتا ہے؟ اگر توجواب ہاں میں ہو توانسان کو یہ عمل کس طرح کرنا چاہیئے۔ جس تہذیب سے میں آیا ہوں وہاں پر لوگ عام طور پران لوگوں کے پاس جاتے ہیں جنہیں وہاں (پیر) یا پھران کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ متقی اور دین پر چلنے والے ہیں ان سے تویذ لیکراپنی گردنوں میں ڈالتے ہیں تاکہ جادو کے اثر سے بچا جاسکے توکیا یہ شرک کی قسم ہے؟
اورمیں نے اکثر یہ پڑھا ہے کہ یہ لوگ صوفیاء میں سے ہیں۔ توکیا اس طرح کے لوگوں کے پاس جانا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی آپ کر اپنا عقیدہ سلامت رکھنے کی حرص اور دلائل کے ساتھ حق تک پہنچنے کی کوشش پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

اور ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں سنت رسول پر ثابت رہنے کی توفیق دے حتی کہ ہم اس سے جاملیں۔

آپ اپنے علم میں رکھیں اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے، بیشک مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ وسوسوں اور وہموں سے دور رہے اور بچے کیونکہ یہ سینہ کی تنگی کو اجیرن بنا دیتے ہیں۔ تو یہ صحیح نہیں کہ جو تکلیف بھی آئے اسے جادو یا پھر نظر بد سے منصوب کردے۔ لیکن اگر انسان کی حالت ایسی ہوجائے جو کہ طبعی نہ ہو یا پھر ایسا معاملہ پیش آئے جو کہ عادتا نہیں ہوتا تو اس میں شک ہو کہ جادو ہے یا نظر بد تو اس کی تاکید چاہتا یا پھر اسکی تحقیق اور اسکا علاج چاہتا ہو تو اسکا شرعی طریقہ یہ ہے کہ:

وہ شرعی دم جو کہ کتاب وسنت سے ہوں اور شرعی دعائیں جن کا مفہوم صحیح ہو چاہے انسان اپنے آپ کو خود دم کرے یا کسی دم کرنے والے کے پاس جائے لیکن شرط یہ ہے کہ دم کرنے والا کتاب وسنت پر عمل کرنے والا اور صاحب استقامت اور صاحب اصلاح ہو۔

تو نظر اور جادو کے علاج کا صحیح طریقہ یہ ہے اور اسکے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے دعاء اور شفاء اور عافیت طلب کرنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالی وہ ذات ہے.جس نے آزمائش اور تکلیف مقدر میں کی اور اسے رفع کرنا بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔

اور زم زم کے متعلق عرض یہ ہے کہ یہ بابرکت پانی ہے.جس کی احادیث آئی ہیں ان میں سے کچھ ذکر کی جاتی ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جسے مسلم نے (2473) روایت کیا (بیشک یہ بابرکت ہے اور بیشک کھانے والے کے لئے کھانا ہے۔)

اور ابوداوود الطیالسی کی روایت میں ہے جسکی سند صحیح ہے (بیشک کھانے والے کے لئے کھانا اور بیماری سے شفا ہے۔)

اورایک اورحدیث میں جسے علماء نے حسن کہا ہے ۔ ان میں امام ابن عیینہ اورشیخ البانی اورابن قیم وغیرہ نے کثرت طرق کی بنا پراسے حسن کہا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (زم زم کا پانی جس کے لئے پیا جائے اسی کے لئے ہے ۔) اسے احمد نے (3/357) روایت کیا ہے ۔ اوراسکے متعلق علماء کے اقوال دیکھنے کے لئے دیکھیں ارواء (4/320 اوراسکے بعد)

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ : اورمیں نے اورمیرے علاوہ کئ اورلوگوں نے بھی اسکا تجربہ کیا ہے کہ زم زم کے پانی سے عجیب بیماری سے شفایابی ہوتی ہے ۔ اوراللہ تعالی کے حکم سے مجھے بہت سے امراض سے زم زم سے شفا ملی ہے اورمیں نے ان لوگوں کا بھی مشاہدہ کیا ہے جواسے بہت دنوں بطورغذااستعمال کرتے رہے تقریبا نصف مہینہ یااس سے بھی زیادہ اورانہیں بھوک محسوس نہیں ہوئی ۔ زادالمعاد (3/129)

تویہ بلاشک اللہ تعالی کے حکم سے جادواوردوسرے امراض سے شفا کے اسباب میں سے ایک سبب عظیم ہے جب کوئ شخص اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام کی تصدیق کرتا ہوا پئے اوراللہ تعالی اسے اس سے شفا دینے کا ارادہ کرلیں توپھر شفا ہوگی ۔

بیشک بعض اوقات اللہ تعالی کسی سبب بننے والی چیزکے اسباب کو بھی ختم کردیتے ہیں اوروہ کسی حکمت کی بنا پرہوتا ہے جس طرح کہ اگرکوئی مریض مجرب دواء پئے لیکن اسے شفا نہ ملے تواسکا مطلب یہ نہیں کہ دوا میں نقص ہے بلکہ بات یہ ہے کہ یہ اللہ تعالی کی تقدیر ہے جس نے اس دوائی میں کسی حکمت کی بنا جسکا علم اللہ تعالی ہی کو ہے نفع نہیں رکھا ۔

اوردم کی اقسام کے متعلق توعلماء نے یہ ذکرکیا ہے کہ وہ جودم جوکہ صحیح اورشرعا مقبول ہوگا اس میں اجمالی طورپرتین شرطوں کا ہونا لازمی ہے ۔

اول : یہ دم کرنے کروانے یہ عقیدہ نہ ہوکہ دم بنفسہ (یعنی دم خودہی) فائدہ مند ہے تو یہ اللہ تعالی کے ساتھ شرک ہے ۔ بلکہ اسکا یہ عقیدہ ہونا چاہئے کہ یہ سبب ہے اوراللہ تعالی کے حکم کے بغیرفائدہ نہیں دے سکتا ۔

دوم : یہ کہ شرعی مخالفت پرمشتمل نہ ہومثلا غیراللہ کوپکارنا یا جنوں اورشیطانوں سے مدد (استغاثہ) مانگنا اوراسکے مشابہ چیزوں میں سے تو یہ بھی شرک ہوگا اس سے اللہ تعالی کی پناہ ۔

سوم : یہ دم سمجھ میں آنے والا ہواورمعلوم ۔ تواگر طلمساتی چیزوں اورشعبدہ بازی پرمشتمل ہو یہ جائز نہیں ہے ۔ (دیکھیں ۔ القول المفید ۔ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ ۔ 1/184)

تواگران مخالفات سے خالی ہو توچاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو صحیح ہے ۔ اگروہ مریض پرپھونک کے بغیرپڑھا ۔ یا پھرپانی پرپڑھا جائے اوراسے مریض پی لے یا کسی تیل پراوروہ تیل مریض اپنے جسم پرمل لے اوراس کی مشابہ اشیاء تو یہ جائزہے اوراللہ تعالی کے حکم سے نفع مند ہیں ۔

اوران لوگوں کے متعلق جنکا ذکرآپ نے (پیر) کے نام سے کیا ہے توپتہ نہیں یہ کون لوگ ہیں اورانکی حقیقت کیا ہے ۔ اوربرکت تواللہ تعالی کی طرف سے ہے تواپنی مخلوق میں سے جس میں چاہے یہ برکت کردیتا ہے توصرف بعض اشخاص کے دعوی پرہی اسکے پیچھے لگنا جائز نہیں ۔ اوراس طرح کے بہت سے معاملات غلوکی طرف لے جاتے ہیں جوکہ شرک میں وقوع کا باعث بنتا ہے ۔

اوردم کرنے والے کوجانچنے کا جوپیمانہ ہے وہ یہ ہے کہ سنت پرچلنے اوربدعات سے دوربھاگنے والا ہواوراسکی کلام اوراسکے تصرفات اورطلبات واضح ہونی چاہئے اوروہ ایسی عجیب وغریب چیزیں طلب نہ ہی ایسی عبارات لکھے جوسمجھ نہ آسکیں یاپھر دھونی استعمال نہ کرے یاپھرماں کا نام پوچھے اورکپڑے کا ٹکڑا طلب کرے یاپھرحرام چیزوں کے ساتھ علاج کرے مثلا خون وغیرہ شعبدہ بازوں کے کام وغیرہ نہ کرتا ہواوروہ چیزجوکہ اسکے بارہ میں شک پیدا کرے ۔

اورتعویذوں کے متعلق آپ سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ کو سمجھنے کے لئے آپ اسی ویپ سائٹ پرسوال نمبر (10543) کا مطالعہ کریں ۔

اور رہا مسئلہ صوفیوں کا جوکہ شعبدہ بازی کے اسلوب اور اسی طرح کے اور کام کرتے ہیں تو انکے پاس کسی بھی حالت میں جانا جائز نہیں ہے۔ اور ان صوفیاء کے متعلق معلومات میں اضافہ کے لئے اسی ویب سائٹ پر سوال نمبر (4983) کا مراجعہ اور مطالعہ کریں۔

ہم اپنے اور آپ کے لئے اللہ تعالی سے توفیق اور سیدھا راہ طلب کرتے ہیں۔

واللہ اعلم.